سچ یہ ہے کہ وہ سچّا مسلماں نہیں ہوتا

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

جو دل غمِ دنیا سے گریزاں نہیں ہوتا
اللہ کی الفت کے وہ شایاں نہیں ہوتا

یہ راہِ محبت ہے رہِ وادیٔ پُر خار
اس راہ میں چلنا کوئی آساں نہیں ہوتا

کس منہ سے وہ آسائشِ عقبیٰ کا ہے طالب
دنیا میں جو اس کیلئے کوشاں نہیں ہوتا

جو نامۂ اعمال کی قیمت سے ہے واقف
وہ اپنے عمل پر کبھی نازاں نہیں ہوتا

خوشنودیٔ خالق کیلئے جس کا عمل ہو
مخلوق سے وہ اجر کا خواہاں نہیں ہوتا

انساں کو بھی مسجود بنا لیتا ہے انساں
توحیدِ خدا کا جسے عرفاں نہیں ہوتا

اللہ کی رحمت پہ نظر رہتی ہے جس کی
انسان سے وہ طالبِ احساں نہیں ہوتا

تہذیبِ فرنگی سے جو رکھتا ہے محبت
سچ یہ ہے کہ وہ سچا مسلماں نہیں ہوتا

انساں کسی انساں کے جو دکھ میں نہیں شامل
انساں کسی صورت میں وہ انساں نہیں ہوتا

بے سود ہے اقرار گناہوں کا زباں سے
جب تک تو تہہِ دل سے پشیماں نہیں ہوتا

ہیں سامنے جس کے رہِ منزل کے تقاضے
عاجزؔ وہ کبھی بے سروساماں نہیں ہوتا